فاسق معلن کی عیادت کرنے کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی کا قریبی عزیز مثلاً ماموں یا چچا وغیرہ فاسقِ معلن ہوں، یعنی شیو کرواتے ہوں، تو کیا اُن کے بیمار ہو جانے پر اُن کی عیادت کرنا اور خبر لینا جائز ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مریض کی عیادت "مسلمان" کا حق ہے اور داڑھی منڈوانے والا شخص اگرچہ فاسق معلن ہے، مگر وہ "مسلمان" ہی ہوتا ہے، لہذا اگر وہ بیمار ہو جائے تو اُس کی عیادت کرنا جائز ہے، بلکہ اگر قریبی رشتہ دار مثلاً ماموں یا چچا ہو تو اُس کی عیادت کرنا، محض جائز نہیں، بلکہ باعثِ اجر و ثواب اور صلہ رحمی کا تقاضا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"حق المسلم على المسلم خمس: رد السلام، وعيادة المريض، واتباع الجنائز، وإجابة الدعوة، وتشميت العاطس"

ترجمہ: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ (1) سلام کا جواب دینا، (2) مریض کا مزاج معلوم کرنا، (3) جنازے کے ساتھ چلنا، (4) دعوت قبول کرنا، (5) اور چھینک پر (چھینکنے والے کے «الحمدللہ» کے جواب میں) «یرحمک اللہ» کہنا۔ (صحیح البخاری، جلد 02، باب الأمر باتباع الجنائز، صفحہ 71، مطبوعہ دار طوق النجاۃ، بیروت)

"النہایۃ فی شرح الہدایۃ"، "العنایۃ شرح الہدایۃ"، "منحۃ السلوک"، "فتح باب العنایۃ" اور "الفتاوی الھندیۃ" میں ہے:

"واللفظ للعناية: اختلفوا في عيادة الفاسق. والأصح أنه لا بأس به لأنه مسلم، والعيادة من حقوق المسلمين"

ترجمہ: فاسق کی عیادت کرنے کے بارے میں فقہاء کا اختلاف ہے۔ لیکن زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ فاسق بھی مسلمان ہی ہے اور بیمار کی عیادت کرنا مسلمانوں کے حقوق میں سے ایک حق ہے۔ (لہذا بحیثیتِ مسلم اُس کی عیادت کرنا بھی جائز ہے۔) (العنایۃ شرح الہدایۃ، جلد 10، صفحہ 64، مطبوعہ مصر)

صدرالشریعہ مفتی محمدامجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تعَالٰی عَلَیْہ (وِصال : 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں : فاسق کی عیادت بھی جائز ہے، کیونکہ عیادت حقوق اسلام سے ہے اور فاسق بھی مسلم ہے۔ (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ505، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر : FSD-9536

تاریخ اجراء : 06ربیع الثانی1447ھ/30ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net